سوال

وسائل دعوت (413)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ت الی اللہ کے اسباب ووسائل توقیفی ہیں کہ دعوت کے لیے جدید وسائل مثلاً ذرائع ابلاغ وغیرہ سے استفادہ کرنا جائز نہیں ہے اور صرف انہی وسائل پر اکتفاء کرنا چاہیے 'جنھیں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں استعمال کیا گیا تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قاصد کے مطابق ہیں جیسا کہ اہل علم کے ہاں یہ قاعدہ طے شدہ ہے کہ وسیلہ کے احکام وہی ہیں 'جو مقصد کے ہوں بشرطیکہ وسیلہ بجائے خود حرام نہ ہو اور اگر یہ خود حرام ہو تو پھر اس میں کوئی اچھائی نہیں ہے 'اگر وسیلہ مباح ہو اور وہ ایسے نتیجہ تک پہنچاتا ہو جو شرعاً مقصود ہو تو پھر اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں

ں یہ بھی واجب ہے کہ ہم تالیف قلب کے لیے جنہوں نے کتاب وسنت کی دعوت کو قبول کر کے اس دعوت سے وابستگی اختیار کرلی ہو جائز امور میں ایسی اشیاء کو استعمال کرلیں 'جو دین اور دعوت الی اللہ کے لیے نقصان دہ بھی نہ ہوں اور ان سے نوجوانوں کی تالیف قلب بھی ہو جائے تاکہ دین سے متنفر نہ ہوں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص320

محدث فتویٰ